104531- کسی دوسرے ملک میں بسنے والی نصرانی عورت سے شادی کرنا

سوال

میں جزائری ہوں اورالجزائر میں ہی رہتا ہوں ایک فلپائنی عورت سے تعارف ہوجوکیتھولک عیسائی ہے اور متحدہ عرب امارات میں رہتی ہے ، میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور وہ بھی مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہے ، اس نے مجھے متحدہ عرب امارات آکر شادی کرنے کا کہا ہے ، توکیا میرے لیے یہ شادی جائز ہے ؟

شادی کے بعد میں اسے اسلام کی دعوت کیسے دوں ،مجھے علم ہے کہ وہ شرط رکھے گی کہ ملازمت کرتی رہے کیونکہ عرب امارات میں وہ کام کے ویزہ پر آئی ہوئی ہے ، میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں وہ مجھے السلام علیکم کہتی ہے اور میں بھی اسے وعلیکم السلام کہتا ہوں ، آپ مجھے ایسی کتابیں یا انگلش میں ایسی ویب سائٹس بتائیں تاکہ میں اسے اسلام کی تعلیم دے سکوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

دین اسلام کسی نصرانی عورت سے شادی
کرنے میں کوئی مانع نہیں ، صرف شرط یہ ہے کہ وہ عفت و عصمت والی ہو کیونکہ اللہ
تعالی کا فرمان ہے :

{کل پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے
حلال کی گئیں اوراہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے ، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے
حلال ہے ، اورپاکدامن مسلمان عورتیں اورجولوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی
پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں ، جب کہ تم ان کے مہر ادا کرو ، اس طرح کہ تم ان سے
باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو ، منکرین ایمان کے
اعمال ضائع اوراکارت ہیں ، اور آخرت میں وہ ہارنے والوں میں سے ہیں} المآئدۃ (5).

یہاں محصنات : سے مراد آزاد اور عفت و
عصمت والی عورتیں ہیں.

اس کی مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (
2527) اور (
26885) کے جواب کا مطالعہ کریں.

لیکن اگر عورت عفت و عصمت کی مالک نہ
ہو اور اس کے بوائے فرینڈ اور دوست ہوں جن کے ساتھ تعلقات رکھتی ہو تو دین اسلام
ایسی عورت سے شادی کرنے سے منع کرتا ہے چاہے وہ اہل کتاب سے تعلق رکھتی ہو یا
مسلمان ہو.

اسی طرح دین اسلام میں یہ بھی ممنوع
ہے کہ اس کی گرل فرینڈ ہو یہ اس لیے ہے کہ ازدواجی زندگی تباہ ہونے سے بچ جائے اور
نسب کو اختلاط اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھا جائے اور تہمت و گمان اور اختلافات کے
اسباب سے اجتناب ہو.

جو شخص کتابی عورت سے شادی کرے اس پر
واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اور مستقل طور پر اسلام کی دعوت دے یہ اس پر بیوی کا حق ہے اور
اس پر واجب ہے، اور یہ دوسروں کو دعوت اسلام دینے سے بہتر ہے کہ اپنی بیوی کو دعوت
دی جائے کیونکہ بیوی کا خاوند پر بہت زیادہ حق ہے چاہے وہ اہل کتاب سے ہی تعلق رکھتی
ہو.

اور ان اہم حقوق میں اسے اطاعت و
فرمانبرداری کی دعوت دینا بھی شامل ہے، اور اصل اطاعت تو یہی ہے کہ اللہ پر ایمان
لایا جائے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

تم سب سے بہترین امت ہو جو لوگوں کے
لیے نکالی گئی ہے تم نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان
رکھتے ہو، اگر اہل کتاب ایمان لے آئیں تو یہ ان کے لیے بہتر ہے ان میں کچھ مومن بھی
ہیں اور ان میں اکثر فاسق ہیں آل عمران (110).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"تیری وجہ سے اللہ تعالی کسی ایک
شخص کو ہدایت دے دے تو یہ تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3009).

دعوت الی اللہ کا باب بڑا وسیع ہے،
اس لیے آپ اسے اور دوسروں کافروں کو دعوت دین کی سعی اور کوشش کریں، اس سلسلہ میں
آپ مساجد اور اسلامک سینٹر سے راہنمائی لے سکتے ہیں جہاں آپ رہتے ہیں وہاں معتبر
اور ثقہ اسلامک سینٹر سے رابطہ کریں.

اوران سے صحیح اور مفید قسم کی
کتابیں اور کیسٹ وغیرہ حاصل کریں جن میں حکمت اور بہتر طریقہ سے دعوت الی اللہ ہو،
اللہ سب کو ایسے کام کرنے کی توفیق نصیب کرے جن سے وہ راضی ہوتا اور پسند کرتا ہے.

ذیل میں ہم دو انگلش ویب سائٹس کا ایڈریس
درج کرتے ہیں آپ اس سے اسلام کے متعلق زیادہ معلومات حاصل کرسکتے ہیں :

http://www.islamworld.net

.http://www.islamtomorrow.com

دوم :

جب غیر مسلم شخص کسی مسلمان کو واضح
سلام "السلام علیکم" کہے تو اس کے جواب میں وعلیکم السلام کہا جائیگا، اسکا
تفصیلی بیان سوال نمبر (43154) کے
جواب میں گزر چکا ہے، آپ اسکا مطالعہ کریں.

اس حکم میں کتابی اور غیر کتابی سب
برابر ہیں کیونکہ نصوص عام وارد ہیں.

سوم :

ہمیں آپ کے سوال سے جو ظاہر ہوتا ہے
وہ یہ ہے کہ آپ نے اس عورت سے تعلقات بات چیت کے ذریعہ قائم کیے ہیں یہ معلوم ہونا
چاہیے کہ اجنبی عورت کا اجنبی مرد کے ساتھ بات چیت کرنا شرعا ممنوع ہے اس سے فتنہ و
فساد کا ڈر ہے، اس لیے آپ اس سے شادی کا عزم کریں اور اس کی کوشش کریں یا پھر اس سے
تعلقات منقطع کردیں.

مزید فائدہ کے لیے سوال نمبر (
45645) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کے
خیر و بھلائی میں آسانی پیدا فرمائے چاہے وہ جہاں بھی ہو.

واللہ اعلم.